سوال

میں ایک اچھے دل کی مسلمان لڑکی ہوں اوراپنے سب معاملات میں مستقیم ہوں، تقدیر نے چاہاکہ میری اپنے چچا کے بیٹے سے منگنی ہوگئی میں اسے پہلے نہیں جانتی تھی کیونکہ وہ امریکہ میں رہتا ہے میرااس سے بہت ہی کم تعارف تھاجب وہ وطن آیااور پھر چلاگیا ہمارے درمیان لکھائی ہوئی کہ اور طے پایاکہ آٹھ ماہ کے بعد شادی ہوگی تاکہ میں اپنی تعلیم مکمل کرلوں، لیکن جب وہ امریکہ چلاگیااور ہماراایک دوسرے سے رابطہ ہواتو بہت سارے معاملات میں ہمارااختلاف ہونے لگا، اورایک دوسرے ناراض ہونے لگے جب بھی رابطہ ہوتا آخر میں ہماراتنگی پر ہی رابطہ ختم ہوتا حتی کہ جس شخص کو میں پہلے جانتی تھی مجھے وہ نہ لگا، اور ہر چیز بالکل الٹ گئی، اور ہم نے ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے کا سوچ لیا، اگر رشتہ دار دخل اندازی نہ کرتے توہم علیحدہ ہوجاتے، اور طلاق ہوجاتی لیکن اب تعلقات پہلے جیسے نہیں رہے اور میں اپنے اس معاملہ میں پریشان ہوں کہ آیااس شادی کو مکمل کروں یاکہ معاملہ یہیں ختم کردیاجائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

اول:

اگر آپ کے چچا کا بیٹا نمازکی پابندی کرتا اوراخلاقی طور پر اچھا ہے اوردین پر بھی مستقیم ہے توپھر آپ اس سے علیحدگی طلب کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں، کیونکہ بہت سارے جزئی اختلافات ایسے ہیں جن کا حل ممکن اوران کے بارہ میں سمجھوتا کیاجاسکتا ہے، اوراس کےلیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے تاکہ ایک دوسرے سے انس ومحبت ہوجائے اورالفت پیدا ہونے پر یہ سب کچھ ختم ہوجاتا ہے

لیکن اہم معاملہ یہ ہے کہ وہ شخص اپنے اللہ عزوجل سے تعلق قائم رکھنے والااوراپنے دین کا التزام کرتا ہو، کیونکہ دین والا شخص اپنے گھر والوں کواللہ کی اطاعت وفرمانبرداری پر تیار کرتا اور اس میں مدد ومعاون ہوتا ہے، اورانہیں اللہ سبحانہ وتعالی کی رضا وخوشنودی کے قریب کرتا ہے، اور غالبا اس سے امن ہوتا ہے کیونکہ اس کا دین اوردینی امور کا التزام اسے برا سلوک یا ظلم وستم کرنے سے باز رکھتا ہے

خاص کرجب آپ اس کے ساتھ اپنے گھر والوں سے کہیں دور سفر پر جائیں تووہ اور بھی خیال کرتا ہے، لیکن اگر وہ اپنے دین میں ہی کوتاہی کرنے والا ہواور نمازکی پابندی نہ کرتا ہواور لوگوں میں غلط راہ پر چلنے والا معروف ہو توپھر بلاشک وشبہ ایسے شخص سے شادی کرنا خطرناک ہوگا؛ کیونکہ جو اپنے دین کو ضائع کرتا ہے وہ باقی اشیاء کو زیادہ ضائع کرنے والا ہوگا، اور جو شخص اپنے خالق ومالک ومولا وپروردگار کے حق میں کوتاہی کرتا ہے تودوسروں کے حق میں کوتاہی کرنا کوئی عجب نہیں ہوگا

جس شخص کی ایسی بری حالت ہواسے ابھی سے چھوڑدینا افضل وبہتر ہوگا کہ بعد میں اس سے علیحدگی کی جائے جب رخصتی بھی ہواور پھر اولاد پیدا ہونے کے بعد علیحدگی مشکل ہوجائیگی

آپ کواس سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہیے کیونکہ جو اپنے پروردگار سے استخارہ کرتا ہے وہ کبھی خائب وخاسر نہیں ہوتا، اوراس کے ساتھ ساتھ آپ نیک وصالح قسم کے رشتہ داروں سے اس سلسلہ میں مشورہ بھی کریں جو آپ کے خاوند کی حالت اوراخلاق اور طبعیت کوجاننے والے ہوں

نمازاستخارہ کا طریقہ معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (11981) اور (2217) کے جوابات کا مطالعہ کریں

آپ اپنی جانب سے اپنے آپ کو بہتر اورافضل اخلاق والی بنائیں اوراپنے اندر اچھی خصلتیں پیدا کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ خاوند اور بیوی دونوں کو اچھے اخلاق وخصال اپنانے کا

حکم ہے، ہوسکتا ہے خلل آپ کی جانب سے بھی ہو اور ہوسکتا ہے جس طرح آپ اپنے خاوند کے اسلوب کی شکایت کر رہی ہیں، آپ کے خاوند نے بھی آپ کے اسلوب کی شکایت کی ہو

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ دونوں کے لیے خیر و بہتری میں آسانی پیدا کرے

دوم :

آپ کے سوال میں درج ہے کہ : "تقدیر نے چاہا کہ "لوگوں میں یہ جملہ معروف ہے جو کہ ایک غیر شرعی اور غلط ہے، کیونکہ تقدیر کی کوئی مشیت نہیں ہے، بلکہ صحیح یہ ہے کہ یہ کہا جائے : اللہ نے چاہا یا اللہ نے مقدر کر دیا

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

لوگوں میں یہ قول عام ہے کہ :

"حالات نے چاہا کہ یہ یہ ہوا" یا پھر "تقدیر نے ایسے ایسے چاہا" کیا یہ قول صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

یہ قول کہ "تقدیر نے چاہا" اور "حالات نے چاہا" یہ منکر اور برے الفاظ ہیں، کیونکہ ظروف ظرف کی جمع ہے اور یہ حالات اور زمانے کو کہتے ہیں، اور وقت کی کوئی مشیت نہیں ہوتی، اور اسی طرح اقدار قدر یعنی تقدیر کی جمع ہے، اور تقدیر کی کوئی مشیت نہیں، بلکہ مشیت تو اللہ کی ہے کہ جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے

جی ہاں اگر کوئی انسان یہ کہے کہ : اللہ کی تقدیر نے ایسے ایسے چاہا" تو اس میں کوئی حرج والی بات نہین، لیکن مشیت کی اضافت اللہ کے علاوہ تقدیر کی طرف کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ مشیت ارادہ کا نام ہے، اور ارادہ ایک وصف ہے اور ارادہ موصوف کے لیے ہوتا ہے "انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (113/3).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

69854